بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۲۵ء کے حوالے سے افضالِ الٰہیہ نیز بعض نومبائعین اور غیر از جماعت مہمانوں کے تاثرات کا تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ یکم اگست 2025ء (یکم ظہور ۱۴۰۴ ہش) بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو۔کے۔

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ أَمَّا بَعۡدُ فَأَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گذشتہ اتوار کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ یوکے اپنے اختتام کو پہنچا تھا، یہ تین دن بڑی برکتوں والے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دکھانے والے دن تھے، اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اِن تین دنوں میں اپنے بے شمار فضلوں سے نوازا اور جلسے کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمایا اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بھی اچھا رہا اور تمام پروگرام بڑی خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوئے۔ جلسے کی بنیادی کارروائی یعنی تقریروں اور دیگر پروگراموں کے علاوہ تبلیغی اور معلوماتی لحاظ سے مختلف شعبہ جات نے نمائشوں کی جو ترتیب دی ہوئی تھی، اِس کا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیروں پر بہت اچھا اثر ہوا، اور احمدیوں کو بھی اکثر لوگوں کو اپنی معلومات میں مزید اضافے کی توفیق ملی۔

اِسی طرح ایم ٹی اے نے بھی جلسے کی کارروائی کے درمیانی وقفوں میں مختلف معلوماتی پروگرام دکھائے اور معلومات دیں، جن کا لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا، دوسرے ممالک میں بیٹھے ہوئے احمدیوں نے بھی اِسے بڑا پسند کیا کہ ہمیں بھی بہت سی نئی باتیں پتا لگیں۔ اور اِسی طرح ایم ٹی اے نے اِس دفعہ دنیا کے تقریباً ۵۶ ممالک میں ۱۱۹ مراکز کے ساتھ جلسے کو جوڑا۔ اِس رابطے کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اُنہیں یوں جلسہ سننے کی توفیق عطا فرمائی کہ وہ خود کو وہیں حاضر محسوس کر رہے تھے۔ پس یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک بہت بڑا فضل ہے، جو اُس نے جماعتِ احمدیہ پر فرمایا ہے کہ ان نئی ایجادات کے ذریعے تمام دنیا کے احمدیوں کو اکٹھا کر دیا ہے، اُمّتِ واحدہ بننے کا یہ نظارہ دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتا۔

اِس دفعہ عمومی طور پر انتظامات بھی گذشتہ سالوں کی نسبت، اکثر لوگوں نے یہی کہا ہے کہ بہت بہتر

تھے اور اکثر نے اِس کا اظہار کیا ہے، یہاں شامل ہونے والوں نے بھی اور ٹی وی پر مختلف ممالک میں پروگرام دیکھنے والوں نے بھی یہ کہا ہے۔ ایک خاص ماحول تھا اور یہ سب اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے، جو ہر ایک کو غیر معمولی طور پر محسوس ہو رہا تھا کہ جلسے پر اللہ تعالیٰ کی خاص برکات نازل ہو رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اُس کے شکر گزار بندے بنو، اور جب تم شکر گزاری کرو گے، تو مَیں تمہیں اپنے فضلوں سے اور زیادہ نوازوں گا اور زیادہ فضل تم پر برساؤں گا۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مزید وارث بننے کے لیے شکر گزاری کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت قدردان اور جاننے والا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے لیے شکر کا لفظ استعمال ہوتا ہے تو وہ قدردانی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کی قدر کرتا ہے۔ اور اِس قدر کے نتیجے میں پھر اللہ تعالیٰ اُن کو اور نوازتا چلا جاتا ہے۔ یہ صرف باتیں نہیں ہونی چاہئیں، بلکہ شکر گزاری کا ایک جذبہ ہونا چاہیے اور یہ جذبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت میں بہت پیدا کیا ہوا ہے، اللہ تعالیٰ اِسے بڑھاتا چلا جائے۔ یہاں یہ بھی سب شامل ہونے والوں کو بات یاد رکھنی چاہیے کہ جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں، وہاں کام کرنے والے کارکنان کا بھی شکریہ ادا کریں۔ اِس بات پر شکر کریں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے کام کرنے والوں کے کاموں میں آسانیاں پیدا کیں، اُن کی مشکلات کو دُور کیا، اُن کے ہر کام میں بہتری پیدا کی اور اُنہیں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی خدمت کرنے کی توفیق دی اور اِس طرح شاملین کے لیے سہولت کے زیادہ بہتر سامان میسر ہوئے۔

اِس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵۰ ہزار کی حاضری تھی۔ پس ان ۵۰ ہزار شامل ہونے والے لوگوں کو شکر گزار ہونا چاہیے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے کام کرنے والوں کے ذریعے اُن کے لیے آسانیاں پیدا کیں، اُنہیں ٹرانسپورٹ، کھانے اور جلسے کے پروگرام سننے کے معاملے میں کوئی دقّت پیدا نہیں ہوئی اور اِن کی دیگر مختلف ضروریات پوری ہوتی رہیں۔ پس یہ سارے کام، جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوئے، اِس پر ہمارا کوئی کمال نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اس پر جہاں کام کرنے والے شکر گزار ہوں، وہ یہ بھی شکر گزاری کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی اور ہمارے کاموں کے بہتر نتائج فرمائے وہاں شامل ہونے والوں کو بھی شکر گزار ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے کس طرح سامان مہیا فرمائے کہ بے شمار لوگوں نے جو مختلف طبقوں اور مختلف تعلیمی معیاروں سے تعلق رکھتے تھے، سب نے رات دن ایک کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر رضاکارانہ طور پر اپنی ڈیوٹیاں دیں۔ اِسی طرح کینیڈا اور آسٹریلیا سے بھی خدام بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے، انہوں نے جلسے سے پہلے بھی جلسے کے کام میں مدد کی، جلسے کے دوران میں بھی اور بعد میں بھی وائنڈ اَپ میں مدد کر رہے ہیں، تو اللہ تعالیٰ اِن سب کو بھی جزا دے۔

ایک حدیثِ قدسی کی روشنی میں حضور انور نے توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں کے اُن کاموں کی اِس قدر، قدر کرتا ہے، جو اُس کی خاطر کیے جا رہے ہوں کہ فرماتا ہے کہ اُن کا شکریہ ادا کرو اور ہم سے بھی یہی چاہتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بندوں کے شکر گزار بنیں تاکہ پھر ایک ایسا ماحول پیدا ہو، جو مکمل طور پر شکر گزاری کا ماحول ہو، جس میں ہر طرف سے شکر گذاری ہو رہی ہو۔ اور یہی چیز ہمیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں آئے ہوئے مہمانوں کے جو تاثرات مجھے ملے ہیں، کئی تاثرات ایسے ہیں کہ ہم نے مختلف کام کرنے والوں سے پوچھا کہ آپ کیا کام کرتے ہیں، ہمارا خیال تھا کہ شاید وہ کوئی مزدوری وغیرہ کرتے ہوں گے، جس طرح وہ کام کر رہے ہیں، کسی نے بتایا کہ مَیں ایک فرم میں افسر ہوں، کسی نے بتایا کہ مَیں پڑھاتا ہوں، کسی نے کہا کہ مَیں پی ایچ ڈی کا طالب علم ہوں، کسی نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہوئی ہے۔ تو اِس طرح کا جذبہ رکھنے والے موجود ہیں، جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کے لیے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ یہاں غیر بھی آتے ہیں، مختلف ممالک سے ایسے لوگ آتے ہیں کہ جن کا جماعت سے ابتدائی تعارف ہوتا ہے اور وہ یہ دیکھنے آرہے ہوتے ہیں کہ کیا واقعی یہ لوگ وہی ہیں جو یہ کہتے ہیں؟ اور جب وہ اِن کارکنوں کو، جو مختلف پیشوں سے تعلق رکھتے ہیں، اِس طرح کام کرتے دیکھتے ہیں اور ہر ایک عام مزدوروں والا کام کر رہا ہوتا ہے، تو اِن کو دیکھ کر اِن پر بڑا اثر ہوتا ہے، ایک خاموش تبلیغ ہے، جس کا وہ اظہار بھی کر دیتے ہیں۔ اس طرح جو نئے آنے والے یعنی جماعت میں شامل ہونے والے ہیں یا وہ جو پہلی دفعہ یہاں آتے ہیں، تو اِن کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ کس طرح عزت و احترام سے اُن کی مہمان نوازی کی جارہی ہے کس طرح اِن لوگوں سے یہاں کے لوگ پیش آرہے ہیں، پس یہ بہت اہم چیز ہے اور اِس پر ہم سب کو اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

حضور انور نے اس تناظر میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر از جماعت مہمانوں اور بعض نومبائعین کی جلسہ سالانہ میں شرکت کا ذکر فرمایا، اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسے کی برکات کے نتیجے میں اُن پر مرتّب ہونے والے نیک اثرات کا تذکرہ کرتے ہوئے متعدد ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

روڈرک آئر لینڈ کی پولیس فورس کے اسسٹنٹ کمشنر کہتے ہیں کہ جلسے کے دنوں میں مَیں نے جو دیکھا ہے، وہ ایک واقعی مثالی چیز تھی، تنظیم اور نظم و ضبط کا ایک انمول سبق تھا۔ دس ہزار رضاکاروں کی موجودگی ایک عجیب معجزہ تھا۔ ہر کسی نے بے مثال لگن کے ساتھ شانہ بشانہ خدمت کی۔

بیلجیم کے ایک مہمان جو کہ انسانی حقوق کی تنظیم ایچ آر ڈبلیو ایف کے نمائندے ہیں، کہتے ہیں کہ اتنے بڑے پیمانے پر ایک اجتماع کا انتظام، جس میں ہزاروں افراد کئی دنوں تک شریک رہے، یقیناً ایک غیر

معمولی کامیابی ہے۔ مجھے صرف انتظامی مہارت نہیں بلکہ اِس کے پیچھے موجود اخلاقی بنیاد بھی متاثر کُن لگی۔

بلغاریہ سے ایک نومبائعہ کہتی ہیں کہ اِن بابرکت دنوں کے دوران مَیں نے ایک بے مثال روحانی فضا کو محسوس کیا اور اِس کا حصّہ بننے کی توفیق پائی۔ میرا تجربہ نہایت شاندار رہا اور بہت متاثر کُن تھا کہ کس طرح باریک بینی سے مہمانوں کی سہولت اور آرام کا خیال رکھا گیا۔ جارجیا سے ایک مہمان کہتے ہیں کہ جلسے کا پُرامن ماحول، تقاریر اور خلیفہ کے خطابات، روحانیت میں آگے بڑھانے میں بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک عرب سویڈن سے آئی ہیں، کہتی ہیں کہ جلسہ سالانہ ایک وسیع گھر کی مانند ہے جو کہ پوری فیملی کو اپنے اندر سمولیتا ہے۔

متفرق ایمان افروز تاثرات بیان کرنے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سب مہمانوں کے جو شامل ہوئے ہیں مزید سینے کھولے اور وہ احمدیت اور حقیقی اسلام کو سمجھنے والے اور زمانے کے امام کو ماننے والے بھی بنیں۔ نومبائعین کو بھی ایمان اور اخلاص میں بڑھاتا رہے۔ اِسی طرح ہر احمدی کو بھی توفیق دے کہ جلسے پر جو اُنہوں نے پرگرام دیکھے، سنے، اِس پر عمل کرنے والے ہوں، اُسے اپنی زندگیوں کا حصّہ بنانے والے ہوں، دین کو دنیا پر مقدّم کرنے والے ہوں اور یہ جذبہ ہمیشہ قائم رہے۔ جلسہ کی برکات سے ہر احمدی ہمیشہ حصّہ لیتا رہے۔ اور اپنے نفس اور اپنے ماحول کی اصلاح کے لیے بھی بھرپور کوشش کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے پریس وغیرہ کی رپورٹ بھی مختصراً بیان فرمائی۔ جماعتی پریس اینڈ میڈیا سیکشن اور اُس کے تحت ۹۴ر کے قریب ویب سائٹس، پرنٹ میڈیا، اخبارات میں ۱۷ر آرٹیکلز، ریڈیو پر ۲۵ر پروگراموں نیز ٹی وی اور سوشل میڈیا کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کو ملایا جائے تو ۱۰۰ر ملین لوگوں تک یہ خبر پہنچی۔

ایم ٹی اے افریقہ کے مختلف چینل پر جلسہ سالانہ کی نشریات دیکھنے کے بعد ۵۰ر سے زائد احباب نے بیعت بھی کی۔ جلسہ سالانہ کی ۲۲ر نیشنل اور ریجنل ٹی وی چینلز پر ۳۰۴ر گھنٹے کی نشریات ہوئیں اور ۶۵ر ملین لوگوں تک پیغام پہنچا۔ جلسے کے متعلق ریڈیو سٹیشنز پر ۹۱ر مختلف رپورٹس نشر ہوئیں، ۱۶ر ملین تک اِس ذریعے سے پیغام پہنچا۔ اور کہتے ہیں کہ میڈیا آؤٹ لیٹس دوسرے مختلف ذریعے سے ۴۷ر خبریں نشر ہوئیں اور اِس پر ۱۵۰ر ملین لوگوں تک پیغام پہنچا۔

آخر پر حضور انور نے مکرم عبد الکریم جمال جودۃ صاحب غزہ فلسطین شہید کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا اور مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔